

## 224575- ایسی کمپنیوں میں کام کرنا جن کی بنیادی سرگرمیاں مباح ہیں، لیکن کچھ حرام لین دین بھی ہے۔

سوال

کیا آئل اینڈ گیس کی "ExxonMobil" اور "Schlumberger" جیسی کمپنیوں کے ساتھ کام کرنا جائز ہے؟ ان کمپنیوں میں کسی نہ کسی صورت میں سودی لین دین موجود ہے، مثلاً: یہ کمپنیاں اپنے ملازمین کو سیر و تفریح کے نام پر ایک کریٹ کارڈ لینے پر مجبور کرتی ہیں، اس کریٹ کارڈ سے قرض لے کر ادائیگی میں تنخیر پر سود دینا پڑتا ہے۔ اسی طرح ان کمپنیوں میں یہ بھی لازمی ہے کہ ملازمین صحت اور زندگی وغیرہ کا بیمه کروائے، ان کمپنیوں میں یکانتی کی پالیسی اپنانی جاتی ہے، اور بھی دیگر غیر شرعی امور ان میں پانے جاتے ہیں۔

میں اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ مکالمہ کرایک کارگو کمپنی بنانے کا سوچ رہے ہیں لیکن یہاں پر کچھ قوانین ایسے ہیں جن کی وجہ سے اپنے بھری جمازوں، ملازمین اور مصنوعات کی اشتوانی کروانا ضروری ہے، تو یا ہم مسلمان ہوتے ہوئے ایسی کمپنیاں بناسکتے ہیں؟

کیا ایسی کمپنیوں کا اشاریہ موجود ہے جس میں شریعت کے مطابق کام کرنے والی کمپنیوں کو یکجا جمع کیا گیا ہو؟ چاہے یہ کمپنیاں سودی عرب میں ہو یا پوری دنیا میں کہیں بھی ہو، یا کم از کم ہمیں تھوڑی بہت ایسی عالمی کمپنیوں کے بارے میں علم ہو جائے جو کہ شریعت کے مطابق لین دین کرتی ہیں۔

پسندیدہ جواب

اول:

ایسی کمپنیاں جن کی بنیادی تجارتی سرگرمیاں شرعاً جائز ہیں جیسے کہ آپ نے آئل اور گیس کی کمپنیاں ذکر کی ہیں لیکن وہ ساتھ میں کچھ حرام لین دین بھی کرتی ہیں مثلاً: سودی لین دین کرتی ہیں ایسی کمپنیوں کے ساتھ کام کرنے میں مسلمان کے لیے کوئی حرج نہیں ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ سودی لین دین میں ملوث نہ ہو، اور نہ ہی کسی حرام کام پر مدد کرے، یعنی اس کام کمپنی کے ایسے شعبوں میں ہو جو جائز ہیں اور ان شعبوں کا حرام کام کی ادارت سے کوئی تعلق نہ ہو۔

دوم:

ایسے کریٹ کارڈ جو صارفین سے ادائیگی میں تنخیر کی صورت میں منافع وصول کرتے ہیں، انہیں استعمال کرنا حرام ہے؛ کیونکہ یہ سودکی وہی صورت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سخت ترین الفاظ کے ساتھ قرآن مجید میں حرام قرار دیا ہے۔

تناہم یہ بھی شرعی اصول اور ضابط ہے کہ: جب مسلمان کو کسی حرام کام پر مجبور کر دیا جائے تو ایسی صورت میں مسلمان کے لیے باطل خواستہ وہ کام مجبور ہونے کی وجہ سے کرنے میں حرج نہیں ہے، مسلمان ایسا کام اپنی مرضی سے نہ کرے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سب سے بڑے حرام کام یعنی کفر کے بارے میں فرمایا:

(مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَبْلَهُ مُظْمِنٌ بِإِيمَانٍ)

ترجمہ: جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے، مساوی اس شخص کے جسے مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا۔ [الخل: 106]

اس لیے اگر کپنی کی جانب سے ملازمین پر اس حرام کریڈٹ کارڈ کو جاری کروانا لازمی قرار دیا جاتا ہے تو اس کے باری کروانے میں حرج نہیں ہے؛ لیکن اسے استعمال مت کرے، اور اگر استعمال کرے بھی تو ایسی صورت میں جب اسے سود لازم ہونے سے پہلے ادائیگی کا یقین ہو، ہم پہلے شیخ محمد بن عشیم رحمہ اللہ کافتوی ذکر کر چکے ہیں اس میں انتہائی ضرورت کی صورت میں استعمال کرنے کا جواز بتایا گیا، صرف اس شخص کے لیے جو سود لازم ہونے سے پہلے ادائیگی کرنے کا غالب گمان رکھتا ہو۔  
مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (3402) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اور ہمی باہ ملازمین پر ضروری قرار دی جانے والی میڈیکل انشورنس کے بارے میں کہی جائے گی کہ چونکہ آپ کو میڈیکل انشورنس کے لیے مجبور کر دیا گیا ہے اس لیے اس میں حرج نہیں ہے، لیکن اس انشورنس سے اتنا ہی مستفید ہو جتنی اقساط کی صورت میں رقم ادا کی ہے۔

ماہم اپنے ملازمین کی انشورنس سے متعلقہ ان کپنیوں کے تعامل سے یہ بات عیاں ہے کہ یہ انشورنس کپنی اور فیکٹری کے ماہین معابدہ ہوتا ہے، ملازمین کا اس معابدے میں کوئی عمل دخل نہیں ہوتا، ملازم صرف اس معابدے سے مستفید ہوتا ہے۔

اگر آپ کی کپنی کا بھی معاملہ ایسے ہی ہے تو پھر ملازمین کا مکمل طور پر انشورنس سے مستفید ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ یہ معابدہ اس کی فیکٹری نے کیا ہے، اور فیکٹری نے پھر اسے اپنے ملازمین کو یا تو تجھہ دیا ہے یا پھر کپنی نے اس کی تجھہ میں ماہنہ کٹوئی کرنی ہے، ملازم خود اس انشورنس کے معابدے کا حصہ نہیں ہے اور نہ ہی اس معابدے کا ذمہ دار ہے۔

سوم :

آپ اگر کار گو کپنی بنانا چاہتے ہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ انشورنس کو آپ کے لئے لازم قرار دینا بھی مجبوری کی ہی ایک صورت ہے جس کی بناء پر مسلمان کے لیے اس شرط کو قبول کرنے کی بجائش نظریتی ہے، جیسے کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں؛ ماہم اس صورت میں آپ انشورنس کپنی سے اتنا ہی مستفید ہو سکتے ہیں جتنی آپ نے انشورنس کی اقساط ادا کی ہیں۔

اس بابت **تفصیلی گفتگو سوال نمبر : (117290)** کے جواب میں گزر چکی ہے۔

چہارم :

تجارت کے اسلامی طریقہ کے کچھ ماہرین ایسی کپنیوں کا اشارہ ہے جاری کرتے ہیں جن کے لین دین شریعت کے مطابق ہیں، انہی ماہرین میں شیخ ڈاکٹر محمد عصیمی بھی شامل ہیں، آپ ان کی جانب سے مرتب کردہ اشاریہ اس لئک میں دیکھ سکتے ہیں، واضح رہے کہ یہ فہرست عربی زبان میں ہے۔

<http://goo.gl/ZzqSGe>

واللہ اعلم۔